22396-خريداري ريٹ کے علاوہ کوئی ريٹ بتانے کا حکم

سوال

ایک شخص یہ کہتا ہے کہ میں نے یہ سامان اتنے کا خریدا ہے، حالانکہ اسے نے اس سے کم قیمت پر خریدا ہوتا ہے، بلکہ وہ صرف منافع زیادہ کمانے کے لیے ایسا کرتا ہے، اور بعض تو اس پر حلف بھی اٹھاتے ہیں، اس کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

جس نے بھی سامان خریدا اور اسے فروخت کرتے ہوئے یہ کہا کہ یہ مجھے اتنے کا پڑا ہے اور وہ اپنے اس قول میں جھوٹا ہو یعنی اس نے قیمت خرید اصل قیمت سے زیادہ بتائی تو اس نے حرام کام کا ارتکاب کیا، اور گناہ میں پڑ گیا، یہ اس لائق ہے کہ اس کی خرید و فروخت سے برکت ختم کر دي جائے، اور جب وہ اس پر قسم اٹھائے تو گناہ اور بھی زیادہ ہوگا، اور اس کی سزا بھی زیادہ سخت ہوگی اور وہ امام مسلم رحمہ اللہ تعالی کی روایت کردہ مندرجہ ذیل حدیث کی وعید میں داخل ہوگا :

ابو ذر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(تین اشخاص کی طرف اللہ تعالی روز قیامت نہ تو دیکھے گا اور نہ ہی انہیں پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک قسم کا عذاب ہوگا

ابو ذر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم وہ کون لوگ ہیں ؟ یقینا وہ تو ذلیل و رسوا ہو گئے، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(احسان جتلانے والا، اور اپنا کپڑا لٹکانے (ٹخنوں سے نیچے) والا، اور جھوٹی قسم کے ساتھ اپنا سامان فروخت کرنے والا)

اور ایک روایت میں حلف الفاجر کے الفاظ ہیں.

اور بخاري و مسلم وغیرہ نے ابو ھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے کہ وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا :

(قسم سامان کے لیے نفع مند اور برکت کو ختم کر دینے والی ہے).

اور بخاري رحمہ اللہ تعالی عنہ کی مندرجہ ذیل روایت کی بنا پر بھی

عبداللہ بن ابی عوفی رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے بازار میں سامان رکھا اور اس میں اللہ کی قسم اٹھائی جو اسے نہیں دیا گیا تھا تا کہ مسلمانوں میں سے ایک شخص اسے خرید لے تو یہ آیت نازل ہوئی :

.{بے شک جو لوگ اللہ تعالی کے عہد اور اپنی قسموں کو تھوڑي قیمت پر بیچ ڈالتے ہیں، ان کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں، اللہ تعالی نہ تو ان سے بات چیت کرے گا، اور نہ ہی روز قیامت ان کی طرف دیکھے گا، اور نہ انہیں پاک کرے گا، اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے}. آل عمران (77) صحیح بخاري (316/4).

اوراس لیے بھی کہ امام بخاري اورامام مسلم رحمہما اللہ نے اپنی اپنی صحیح میں ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے کہ :

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(تین اشخاص سے اللہ تعالی بات چیت نہیں کرے گا اور نہ ہی ان کی جانب دیکھے گا اور نہ انہیں پاک کرے گا، اوران کے لیے دردناک عذاب ہے، ایک شخص تووہ جوراستے میں زیادہ پانی سے مسافر کوروکتا ہو، اورایک شخص جس نے کسی شخص -اورایک روایت میں امام -کی بیعت کی اوروہ بیعت صرف دنیا کے لیے ہو، اگروہ اسے اس کی من پسند چیز دے تووہ اس سے وفا کرتا ہے وگرنہ اس سے وفاداري نہیں کرتا، اورایک شخص جس نے کسی شخص سے عصر کے بعد بھاؤ کیا اوراس نے قسم اٹھائی کہ اللہ کی قسم اسے یہ مال اتنے اتنے میں ملا ہے تواس نے وہ مال لے لیا) صحیح بخاري (124، 160، 376) صحیح مسلم (103/1) حدیث نمبر (108).